منی لانڈرنگ، ڈجیٹل فراڈ اور سائبر حملوں کے خلاف باہمی تعاون کے لیے

گورنر اسٹیٹ بینک کی ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے اور بینکوں کے صدور سے ملاقات

بینک دولت پاکستان کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر نے آج ڈائریکٹر جنرل ایف آئی اے ثناء اللہ عباسی کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت کی جس کا مقصد منی لانڈرنگ، سائبر حملوں اور آن لائن فراڈ کا قلع قمع کرنے کی اسٹیٹ بینک، بینکوں اور فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) کی کوششوں کو مضبوط اور مربوط بنانا تھا۔ اجلاس میں بینکوں کے صدور اور ایف آئی اے اور اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران بھی شریک ہوئے۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے بینکوں، اسٹیٹ بینک اور ایف آئی اے کے درمیان قریبی تعاون کی ضرورت پر زور دیا تاکہ وائٹ کالر جرائم کی تیزی سے تفتیش ہو سکے اور فراڈ کرنے والوں کو گرفتار کر کے مقدمات چلائے جاسکیں۔ اسٹیٹ بینک نے حال ہی میں ایف آئی اے منی لانڈرنگ پر اپنے کام کو مستحکم کرنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں نیز ضوابط اور نگرانی کے حوالے سے اقدامات کیے ہیں تاکہ ڈجیٹل اور سوشل انجینئرنگ فراڈ کی روک تھام پر بینکوں کا کنٹرول بہتر ہو۔ مالی اداروں کی سطح پر بہتر کنٹرول اور صارفین کی آگاہی میں اضافے کے علاوہ موثر طور پر مجرموں کے بارے میں تفتیش اور مقدمہ چلانے کی بھی ضرورت ہے تاکہ منی لانڈرنگ، ڈجیٹل فراڈ اور سائبر حملوں کے واقعات میں نمایاں کمی لائی جاسکے۔ ایف آئی اے ٹیم نے بینکوں میں سائبر سیکورٹی مضبوط کرنے کے لیے تعاون کی پیشکش کی اور تجویز دی کہ بینک اپنے سسٹمز کا انفارمیشن سیکورٹی آڈٹ کرائیں۔ اس تجویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک نے بتایا کہ موجودہ ضوابط کے مطابق بینکوں کے لیے لازم ہے کہ وہ باقاعدگی سے اطلاعی نظام کا آڈٹ اور پینی ٹریڈنٹسنگ کرائیں تاہم پی بی اے کے توسط سے انڈسٹری پر اس حوالے سے پھر زور دیا جائے گا۔

اجلاس میں ان شعبوں میں اسٹیٹ بینک، ایف آئی اے اور بینکوں کے درمیان تعاون کو مضبوط کرنے کے لیے آئندہ کیے جانے والے اہم اقدامات اور ان سے متعلقہ نظام الاوقات کا تعین کیا گیا۔